نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عیعہ | قیمت سالیانہ معہ محصول عیعہ

نمبر ۵۱ جلد ۱۱ | لودیانہ ۲۰ دسمبر ۱۸۸۳ | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

گلدستہ اخبار

ہرات میں ایوبخان کی آمد کی نسبت پھر تشویش پھیل رہی ہے اور وہاں کے سرداروں کا خیال ہے کہ وہ طہران سے سید جا ہرات پر حملہ کریگا = مصر میں تو مہدی کا ذب کی فتوحات نے فتور مچایا ہی تھا مگر اب عرب میں بھی ہل چل ہو رہی ہے = سلطان روم نے اپنے ایک مراسلہ کے ذریعہ انگلستان سے دریافت کیا ہے کہ مہدی کے مقابلہ کے لئے تم خود انتظام کروگے یا ہم سے امداد چاہوگے = مہم تبت کے لئے نیپال کی طرف سے پنجاب میں خچریں خریدی جاتی ہیں = اندور کے خزانہ سرکاری سے ۲ ہزار روپیہ کی چوری ہو گئی ہے = ترکمان لوگوں کے گروہ سرحد فارس پر حملہ آور ہو رہے ہیں = پشاور اور کابل کا راستہ بوجہ برفباری بند ہو گیا ہے = فرانس کی وزارت نے جنگ چین کے جاری رکھنے کا حکم دیدیا ہے = چین کے سلیح خانہ میں ایک ہزار بندوقیں روزمرہ تیار ہوتی ہیں = مدحت پاشا سلطان روم کا قاتل مدینہ کے قیدخانہ سے بھاگ گیا ہے = انگلستان کا جنگی جہاز مہدی کی فوجوں کے روکنے میں مصروف ہے = فرانس کے ایک کاریگر نے آفتاب کی شعاؤں سے روٹی پکانے کی کل ایجاد کی ہے = پٹیالہ اور راجپورہ کی ریلوے کی بنیاد ۱۴ دسمبر کو نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے اپنے دست مبارک سے رکھی = روس والے شاہ ایران سے کچھ علاقہ لیا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم ایران کی سرحد پر قلعہ تیار کرینگے = ہرات کا روسی وکیل مشہد کی طرف خطوط روانہ کرنے کے جرم میں ماخوذ ہو گیا ہے = افغانستان کے ایک معزز سردار نے شہنشاہ روس کو لکھا ہے کہ جسطرح ہو سکے جلد افغانستان پر قبضہ کرنا چاہیے کیونکہ امیر سے یہاں کے باشندے سخت ناراض ہیں = اندازہ کیا گیا ہے کہ انگلستان میں ۲ ہزار لڑکے ایسے جلجاتے ہیں کہ جن کے کپڑوں میں آگ لگ جاتی ہے = اجمیر میں میو کالج کی تعمیر ختم ہو چکی ہے اور مارچ آئندہ میں بڑی دھوم دھام سے رسم افتتاح ہوگی = کیپ سے خبر آئی ہے کہ شاہ سیتی وایو پھر تخت رولنڈی میں تخت نشین کئے جائینگے = کلکتہ کی نمائشگاہ میں حسب دلخواہ ترقی ہوئی ہے اور قریب ۶ ہزار آدمیوں کے ہر روز اس میں داخل ہوتے ہیں = خبر ہے کہ سنگم کا حاکم عثمان مارا گیا ہے اور تمام ملک سنگم پر مہدی کا قبضہ ہو گیا ہے = مکہ سے ایک ہزار آدمی بغرض شہادت سوڈان کیطرف مہدی کی فوج میں شامل ہونیکے لئے روانہ ہوئے ہیں = کابل سے خبر آئی ہے کہ امیر صاحب کی فوج کو شنگل قوم نے شکست دی ہے اور یہ قوم مقام قرم میں چنگیز خان کے عہد سے سکونت پذیر ہے = دہلی میں یہہ امید کیجاتی ہے کہ حضور ڈیوک کناٹ بنگلور جانے سے پہلے ۲۲ دسمبر کو یہاں رونق افروز ہونگے = ملتان اور لاہور کے ڈاک بنگلے بھی تخفیف میں آگئے = بلگیریا میں سلطنت جمہوری قائم کرنے کی تجویز درپیش ہے = فرانس کی فوج نے میڈیگاسکر کے چند قلعوں پر گولہ باری شروع کر رکھی ہے = جدہ سے خبر آئی ہے کہ مہدی کے مقابلہ کے لئے جدہ میں بڑی بڑی طیاریاں ہو رہی ہیں = مصر کی فوج کے سپہ سالار نے خدیو کو اطلاع دی ہے کہ میں مہدی کا مقابلہ نہیں کرونگا = جلال آباد کا حاکم حاضر کابل میں طلب ہوا ہے = علی مسجد کے ...

نور افشاں

——ہم اخبار لنڈن ٹائمس مطبوعہ ۳۱ اکتوبر کا ایک آرٹیکل جو تیرہ صدی کے اختتام اور اسلام کی نسبت ہو اخبار کوہ نور مطبوعہ ۱۲ دسمبر سے نقل کرکے اپنے اخبار میں درج کرتے ہیں۔ صاحب آرٹیکل نے بڑی نرمی سے اسلام کی گزشتہ وموجودہ حالت پر رائے دی ہو اور ہمکو یقین ہو کہ منصف مزاج ناظرین اخبار موصوف کی اُس تحریر کو حقیقتوں کے مطابق پائینگے۔ مگر اخبار کوہ نور کے اڈیٹر صاحب نے جو اہل اسلام میں سے ہیں اپنے ایک اڈیٹوریل نوٹ میں بعض وجوہات پر حقیقت کے برخلاف مُفت کی نکتہ چینی کی ہو۔ صاحب نوٹس کہتے ہیں کہ اوائل میں یورپ کی قوموں نے علوم وفنون وغیرہ مذہبی تاریخی حالات میں بہت کم ترقی کی تھی اور یہہ کہ مذہبی تعصب اور پابندیوں کے سوا اور کچھہ نہ تھا تو اُس زمانہ میں اسلام اور پیغمبر اسلام کی سیرتوں اور ذاتی حقیقتوں کو تعصبات کی نظر سے دیکھتے تھے اور اسلام کو خوفناک تیرہ وتار غار تصور کرتے تھے مگر اِن قوموں نے ترقی ومعلومات حاصل کرکے اسلام کی حقیقت پر توجہ کی اور اب چند مشہور اسلام کے عالموں کی کوشش سے اسلام کی نسبت انگلستان کے باشندوں کے خیالات کی اصلاح ہوتی جاتی ہو۔ صاحب مضمون کا یہہ بیان بالکل غلط ہو۔ تاریخ اس امر کی شاہد ہو کہ گزشتہ اور موجودہ اسلام میں بہت کچھہ فرق آگیا ہو۔ زمانہ حال کے مسلمان عالم مسیحی روشنی سے فیضیاب ہوکر مسلمانی عقائد کو نئی مسیحی روشنی سے ملمع کرکے پیش کرتے ہیں۔ اس دعوی کے ثبوت میں نمونہ مشتے از خروارے ایک امر ہم پیش کرتے ہیں۔ جہاد جو قرآنی تعلیمات میں سے ایک اعلیٰ درجہ کی تعلیم ہو اور جسکی قرآن میں باربار تاکید ہوا اور بہت عرصہ تک محمد صاحب کے مقلدوں نے جسپر عمل کیا ہو اور جو اب تک اُن اسلامی ممالک میں جہاں مسیحی روشنی نے اپنا پرتو ابھی نہیں دکھلایا ہو بڑے زور شور سے جاری ہو کیا باعث ہو کہ ہندوستان کے اسلامی علمانے اِسکی تردید میں بہت کچھہ لکھا ہو۔ کیا یہی نہیں کہ مسیحی رحم نے اُنپر اِسقدر اثر کیا ہو کہ جہاد کو بُرا اور ظلم تصور کرتے ہیں اور کیا اس سے ثابت نہیں ہوتا ہو کہ ہند کی موجودہ وگزشتہ حالت اسلام میں کسقدر تبدیلی وقوع میں آئی ہو۔ اب بتلائیے کہ انگلستان کے باشندوں کے خیالات میں فرق آیا ہو یا کہ مذہب اسلام میں +

پھر اڈیٹر صاحب کوہ نور کا دعوی ہو کہ مذہب اسلام کی رفتار اور دیگر مذاہب کی رفتار میں کچھہ فرق نہیں۔ شاید اور مذہب کا یہہ حال ہو مگر مسیحی مذہب کی رفتار اسلام کی رفتار سے بالکل علیحدہ ہو۔ مسیحی مذہب کی ترقی کے اسباب اَور ہیں اور اسلام کے اَور۔ کچھہ ضرور نہیں ہو کہ ہم اُنکا مفصل بیان یہاں پر کریں۔ کیونکہ ہر ایک ذی ہوش دونوں مذاہب کے حالات کا مقابلہ کرکے خود فیصلہ کرسکتا ہو۔ ہم یہہ امر اپنے حق پسند ناظرین پر چھوڑتے ہیں۔ اخبار لنڈن ٹائمز میں جو کچھہ اس بارے میں لکھا گیا ہو حقیقت پر مبنی ہو +

ہم اخیر میں اس بات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں کہ مذہب اسلام میں قومی ترقی کے کوئی بھی اسباب نہیں ہیں جہاں کہیں یہہ مذہب گیا وہاں صرف تنزل کے سوا اور کچھہ نظر نہ آیا۔ برخلاف اِسکے مسیحی ممالک کی ترقی اظہر من الشمس ہو۔ ایک مرتبہ ایک بادشاہ نے ہماری حضور قیصرہ ہند سے دریافت کیا تھا کہ انگلستان کی ترقی اور شان وشوکت کا باعث کیا ہو۔ قیصرہ موصوفہ نے اُسیوقت ایک جلد بائبل کی اُٹھاکر پیش کی اور کہا کہ ہماری ترقی کا باعث یہی ہو +

ہمکو یقین ہو کہ وہ زمانہ اب آتا جاتا ہو کہ مسیحی مذہب کی فضیلت لوگوں پر ظاہر ہوتی جاتی ہو اور ہم بڑے شوق اور اطمینان سے بائبل کو پیش کرکے کہتے ہیں کہ بنی آدم کی نجات اور اقبالمندی سوائے اسکے اور کبھی نہیں ہو +

——جناب لفٹنٹ گورنر بہادر صوبہ پنجاب شفاخانجات پنجاب کی رپورٹ سالانہ پر ریویو تحریر کرتے ہیں اور نہایت افسوس کرتے ہیں کہ سال زیر ریویو کے درمیان رعیت کی جانب سے شفاخانجات کے لئے بہت ہی تھوڑا چندہ وصول ہوا ہو۔ سوائے مبلغ پانچہزار کے جو عالیجناب مہاراجہ صاحب بہادر والی جموں وکشمیر نے ازراہ دریادلی ہسپتال لاہور کے لئے عطا فرمایا اور نیز سوائے اُن چندوں کے جو مہاراجگان ونوابان ہند نے زنانہ ہسپتال کے لئے مرحمت کیا ہو کل پنجاب سے صرف ۴۹۸۰ روپیہ شفاخانجات کے چندہ میں وصول ہوئے ہیں +

صاحب لفٹنٹ گورنر بیان کرتے ہیں کہ ایسے ملک میں جو مصیبت زدگان وسختی کشیدگان کی امداد کے لئے تمام روئے زمین پر ضرب المثل ہو اِس قدر قلیل چندہ کا وصول ہونا خصوصًا ایسے عمدہ کام کے لئے موجب افسوس ہو۔ زیادہ تر تعجب یہہ ہو کہ ان شفاخانجات کی ضرورت کو تمام باشندگان پنجاب بخوبی جانتے اور تسلیم کرتے ہیں صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر ملازمان سرکاری اور افسران اضلاع کو ہدایت کرتے ہیں کہ جہانتک ہوسکے وہ اپنا رعب وداب اس امر کے لئے عمل میں لاویں کہ لوگ ایسے ضروری اور مفید صیغہ کی طرف توجہ کریں۔ اس کے بعد نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اُن خدمات وکارہائے نمایاں کا ذکر کرتے ہیں جو لاہور کے میو ہسپتال میں کئے گئے +

——ملک فرانس میں تجارتی اور خاص فنون کے مدرسوں کی تعداد بڑھتے بڑھتے ۲۰ سے جو ۱۸۶۰ء میں تھی اب ۷۴ تک پہونچگئی۔ گورنمنٹ فرانس ان مدرسوں کی بڑی رعایت کرتی ہو کیونکہ وہ بخوبی اسبات کو خیال کرتی ہو کہ یہہ مدرسے شاہی سلطنت کی بیکلنی کا عمدہ وسیلہ ہونگے +

بڑھے ہوئے پھیپھڑے ——سفر اور یت حقیقت ضعف معدہ اور دردسر ولس کے اپیل پلس سے سب



تیرہویں صدی کا اختتام اور موجودہ اسلام

آج تاریخ اسلام میں ضروری دن ہی تیرہویں صدی مسلمانوں کے قمری حساب سے ختم ہوئی اس کا شمار ہجرت سے ہی کل اوّل دن محرم کا ہوگا نئی صدی شروع ہوگی ایک مدت سے لوگ اس زمانہ کے خاتمہ کے منتظر تھے اور حالت امید و بیم میں تھے مدت اور زمانہ کے ختم ہونے سے ہر قوم اور ہر شخص کو خوف و خیال رہتا ہی کسی امر سے ڈرتے ہیں یا کسی امید سے خوش ہوتے ہیں اس صدی مختتمہ میں مسلمان دنیا پر کسقدر حکومت عیسائی بڑھی جنگ کریمیا تک ترکوں کو یہہ خیال تھا کہ ابھی خوب ترقی اور سرسبزی ہی مگر دراصل اُس جنگ کے بعد یورپ میں اُنکو سرسبزی نصیب ہوئی اور مغربی منتظموں نے اُنکی اسقدر خاطرداری کی کہ اُنہوں نے اس تیرہ صدی کی پیشین گوئی کو فراموش کر دیا تیرہ صدی کی بابت جو پیشین گوئی ہوئی تھی اُسمیں لوگوں کو نا امیدی ہوئی ایک بات یہہ بھی کہی گئی تھی کہ مذہبی اور پولیٹکل زمانہ آئیگا ایک پیغمبر یعنی مہدی پیدا ہوگا اسلام کو پاک اور عیسائیت کو ابتر و پریشان کریگا از سر نو عمدگی کی جو امیدیں ہوتی ہیں لوگوں کے دلوں میں یکایک سما جاتی ہیں اور اُسی سے اُنکی حالت خراب نظر آتی ہی مسلمانوں میں یہہ خیال نہایت مبالغہ کے تھے وہ کہتے تھے کہ ہم اب خاک بسر ہیں یہہ بات نہ رہیگی بہت ترقی کرینگے مگر ابتری اور بیحدگی لیاقت نہونے سے ہوتی ہی خود اپنا عمدہ انتظام نہیں کر سکتے مسلمانوں نے مشرق مغرب شمال جنوب نظر بھر کر دیکھا اور اپنے حامی عوض لینے والے کے منتظر رہے اُنکو اپنے گھر میں اسکے تلاش کرنے کا خیال نہ آیا۔ آنکا وہ مہدی سوڈان میں ہی جسکی نسبت وہ خوب سمجھ گئے کہ اسکی ذات سے بجز غارتگری اور بربادی کے اور کچھہ حاصل نہوگا اُسکی طرف سے تمام امیدیں ان لوگونکی ابکل دور ہوگئی ہونگی جرمن پر ایک زمانہ میں بھروسہ کیا کہ گورنمنٹ ترکی کا عصا ہی مگر قسطنطنیہ اور دیگر مقامات میں یہہ خیالات بھی نہ رہے ایران سلطانی میں بے انتہا امیدیں تھیں کہ عبد الحمید کے عہد میں خلافت کو ترقی ہوگی مذہبی امور میں بھی دنیوی معاملات کی طرح گرمجوشی رہی برٹش سفارت اور سلطان سے حال میں جو قربت سے اتحاد ہوا عمدہ فال ہی انگلستان سے نیک صلاح مشورہ کی امید ہی نہ کہ وہ بُری رائے بتائے برٹش کو ٹرکی کے مستقل قایم رہنے سے فائدہ ہی اور ناموری میں فرق بھی نہ آئیگا ✤

بنظر بشریت خیال کریں تو اسلام کو بہت قوت حاصل رہی اُسکے ساتھیوں اور غیر ملک والوں کیواسطے تیرہ صدی کے اوصاف بہت کچھہ قابل دید ہیں مسلمانوں کو اس تاریخ سے فخر اور حجاب ہوگا ہزار برس تک اُن کے مذہب نے خوب ترقی کی یہہ مذہب انکا شمشیر کا تھا ہزار سال شمشیر ہی کے زور سے قایم رہا مسلمان خود جانتے ہیں کہ مسلح ہو کر کوشش کرنے سے ہی مذہب کو ترقی ہوتی تھی تین سو برس سے اُنکے ہتھیار کمزور ہو گئے مسلمانوں کے علاوہ اور مذہب والے اُنکی کارروائیونکو دیکھینگے اور یہہ سوال کرینگے کہ مسلمانوں کے غیر مذہب اور عام اشخاص اور بلکہ خود مسلمانوں کیواسطے اُنہوں نے کیا کیا مثل دیگر قوموں کے جنکو موقع کارروائی ملا ہو مذہب اسلام کو بھی موقع ملا تھا پیغمبر اسلام نے جب کارروائی شروع کی تو ایشیا اور افریقہ میں کمال مذہبی ابتری تھی عرب بُت پرستوں کی سرزمین ہو رہی تھی مشرقی سلطنت کا بار عمدہ ترین حصص ایشیا اور یورپ پر بڑا عیش و عشرت و آرام میں ایسے مبتلا تھے کہ ساری جوانمردی اور اوصاف جاتے رہے کسی وجہ سے یہہ خیال آیا کہ قرن ٹائن کے تحت حکومت اور اسکے تعلقات کو شام میں عربوں نے یہہ حرکات کیں اور بجائے اسکے بھر ویسے ہی جیسے قایم کئے بغداد و دمشق گرد و وا اور اور محل میں عربوں کی تہذیب پچھلی عیسائیوں کے زمانے میں ایسی تہذیب نہ تھی اگر یورپین قوت سے مذہب اسلام اُسوقت جبکہ عربوں نے اُنکو زور دیا تھا زیر ہوتا تب بھی آج کوئی یہہ نہ کہہ سکتا کہ اُسمیں اندرونی قوت نہ تھی ترکوں کو خلافت کے منتقل ہونے سے معلوم ہو گیا کہ مذہب اسلام کیا تھا اور اب کیا ہی کیونکہ ترکوں اور عربوں نے اس مذہب کی بدولت فتحمندی حاصل کرنے کا طریقہ سیکھا نہ کہ خاموش بیٹھے رہتے اکثر مذہب اسلام کے ترقی دینے والوں نے کہہ سُن کر لوگوں کو مسلمان کر لیا شاہ کی قوم سے ہونے کا غرور یا تبدیل مذہب سے فروغ حاصل ہونے کے لالچ میں بھی اُنکو شمشیر زنی کے علاوہ مدد ملی ابتدائی ایمان لانیوالے خوف یا امید کی وجہ سے ایمان لائے تھے دسکو کوئی صاف نہیں کہہ سکتا ہوں جب وہ اس مذہب میں آئے تو اُنکے ایمان کو بہت ترقی ہوئی مذہب اسلام سے لوگوں میں گرمجوشی اور عربوں ترکوں میں سلطنت حاصل ہوئی اس سے عربونکو شوق صنعت اور علوم کا نہ ہوا حالانکہ اپنی حکومت کیوجہ سے اُنکو بہت کچھہ اسکا موقع تھا ترکوں نے علم حاصل کر کے نامناسب باتوں کو دل سے دور کرنیکی کوشش نہ کی مذہب عیسائی اسپر آمادہ ہوا کہ انسانی طبایع کی موزون کارروائی کرے مذہب اسلام گو اصلیت کا دعوی کرتا ہی اور اُسکی ہدایات بھی اچھی ہیں لیکن اُسنے یہہ کارروائی کی کہ اوروں کو اپنے میں شریک کر لے اور ان شریک ہونے والونکو سکھائے کہ تم اپنے کو برتر جانو اور اوروں کو نظر حقارت سے دیکھو عمدہ طریقہ کارروائی علی الخصوص ملت اور عمدگی زندگی میں مسلمانوں کو نہ ملی ہوئی قرآن شریف سے بہت کچھہ حوالہ دے سکتے ہیں جسمیں ذکر ہی کہ برتر اوصاف اور مہربانی اور شفقت لازم ہی کیا

جماعت مسلمانوں میں ایسے لوگ بھی دیکھے جو عیسائی مذہب والوں کا برتاؤ کرتے ہیں کوئی حکومت اسلام ایسی بنا پر قایم نہوئی جسکے انجام کو یہ نہ معلوم ہوا ہو کہ اُس میں خود تباہی اور خرابی کے تخم موجود ہیں مذہب اسلام مثل ایک فوج کے ہو منزل بمنزل سفر کرے جہاں اُسنے پڑاو ڈالا وہ غیر مذہب قرار دیا گیا وہ غرور سے کہتا ہو کہ تمام دنیا میں میری حکومت ہو جو بات چار سو برس اُدھر عنقریب پوری ہونیوالی تھی خواہ عثمانیہ یا اہل عرب حکومت کرلیتے مگر اسکو قایم نہ رکھ سکتے کیونکہ وہ جن قوموں پر حکومت کرتے اُنکو مثل غلاموں کے رکھتے ہرچند کہ وسیع عملداری ہو اور ایک زمانے میں اسکی وسعت کا بہت ہی خیال تھا لیکن وہ تو صدر مقام سے قطع تعلق کئے بغیر جڑ نہ پکڑ سکتے تھے بس جہاں تھے اُنہیں لوگوں کے موافق کام کرتے ✠

تمام مذاہب بجز دہریہ مذہب کے ترقی کی غرض سے بیتقیدی کرتے ہیں لیکن دہریہ پن کو ابتدا میں ترقی تھی عیسائی مذہب بھی اسلام کی طرح بیتقیدی کرتا ہو مسلمانونکی بیتقیدی میں زیادہ تر باعث کمزوری یہہ ہو کہ جب وہ پولٹیکل ظلم نہیں کر سکتا تو مذہب میں خفت ہوتی ہو بودہ پرست تو اپنی پرستش میں مصروف ہیں خواہ تخت جنبان ہوں یا گر پڑیں عیسائی مذہب کو ترقی ہو خواہ کیسا ہی اُس سے غافل ہوں یا اُسکے ستانے کو آتش فتنہ مشتعل کرتے رہیں لیکن مذہب اسلام کمزور ہو رہا ہو اگر وہ تخت نشین اور تاج پوش نہو تو قایم نہیں رہ سکتا جب اُسکو کوئی ذریعہ بیتقیدی اور فتوحات کا نہ ہو تو وہ بیدل ہوا جب یہہ جدید خیالات پیدا ہوتے ہیں کہ جنگی ناموری حاصل کرینگے اور بلاد کو ترقی دینگے تو دلیری بڑھ جاتی ہو اور جب یہہ دھیان آیا کہ عیسائیوں کے رفیل بندوق اور توپ سے قابو نہیں تو کمزور ہو جاتا ہو اُسوقت سابق سے بھی بدتر کاہلی آجاتی ہو خاص عرب میں چالیس سال ہوئے ایک رہنما کے پیدا ہونے سے قاہرہ قسطنطنیہ کے مسلمانوں میں جوش آگیا اُنکو فتوحات کے حوصلے تھے لیکن ان خیالات کے دور ہوتے ہی کوئی بات نہ رہی مسلمانوں کے قایم رہنے کے لئے شاہی کی ہی حاجت نہیں بلکہ وہ شاہی روز افزوں ترقی کرنیوالی ہو ایسی حالت میں حکومت اسلام اپنے کاموں کو بخوبی انجام دیسکتی ہو عیسائی سلطنت بغیر بیتقیدی کے قانون اور انتظام اور سرسبزی قایم رکھ سکتی ہو اور حکومت اسلام فوجی کارروائی بند کرکے ترقی اور قیام نہیں کر سکتی عثمانیہ فتوحات کا سیلاب فتحمندی جبتک قایم رہا ہو نوبت تک رعایائے ترکی کو ظلم کی شکایت نہ تھی لیکن جیسے یورپ نے یہہ خوف دور کیا کہ ترک اُسکو اپنے ملک میں شریک کرلینگے اُسوقت سے ہونے لگا جس مرض کے سبب ترکوں کے خیالات جنگ دور ہوئے اُس سے اُن کی انتظامی لیاقت بھی نہ رہی مسلمان رئیس گاہ گاہ بطور ترسمند ظالموں کے کام کرتے ہیں وہ بجز کورٹ مارشل کے انتظام کرنا نہیں جانتے اور بجز مہربانی و شفقت کے وہ احکام شریعت سے بہرہ نہیں رکھتے عثمانیہ سلطنت کو اس سے بڑھکر اور ضرر نہ پہونچا ہوگا کہ وہ خود اپنے گھر کا انتظام نہیں جانتی ترک اول تو ہمیشہ بیتقیدی کیوجہ سے انتظام نہ کرتے تھے اور اب اسواسطے نہیں کرتے کہ نہ جانے کسوقت اُنکو پیچھے ہٹنا پڑے افسوس اپنے اور اپنی رعایا کے فایدہ کی غرض سے وہ ان خوف اور برائیونکو دور نہیں کر سکتا جیسا اُسنے امید ونکو دور کیا اس مذہب کو زیادہ تر خوف دینی اور دنیوی نا امیدیونکی وجہ سے ہو ✠

چوہوں پر آفت۔ اِس سے چوہے۔ چھچھوندر۔ کھٹمل۔ جھینگر اور حشرات الارض۔ لال بیگ۔ مچھلی گوئر سب دفع ہو جاتے ہیں۔ قیمت ساڑھے سات جنس بی ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہو ✠

مراسلات

کلیسیا کی روحانی ترقی

یہہ مضمون جناب بابو آرسی داس صاحب ہیڈ ماسٹر مشن سکول لاہور نے ۱۸۸۳ء پریسبٹیرین کانفرنس میں پڑھکر سُنایا

یہہ ایک دلچسپ مضمون ہو اور غور کرنے سے بہت ہی مفید معلوم ہوتا ہو اور اسکے لئے مسیحی لوگ ہر حال اور ہر وقت اپنے فرایض ادا کرنے کے لئے دل و جان سے کوشش کرتے ہیں۔ چند آدمیوں کے جمع ہونے سے ایک جماعت ہوتی ہو اور ہر ایک آدمی جس طور سے اپنے اپنے فرضونکو ادا کریگا اُسی طور سے جماعت کی ترقی ہوگی اسلئے کلیسیا کی روحانی ترقی کے لئے ضرور ہو کہ ہر ایک مسیحی اپنی اپنی روحانی ترقی کے لئے کوشش کرے۔ ہمیں بائبل کے ذریعہ سے صاف معلوم ہوتا ہو کہ کلیسیا یعنے دنیاوی کلیسیا کبھی بے عیب نہیں پائی جاویگی آخر تک اسمیں گیہوں اور کڑوے دانے ملے جلے پائے جاوینگے تو بھی الہی انتظام ایسا ہو کہ کلیسیا کی ایسی حالت میں ہی شیطان کو شکست اور مسیح کی فتح ہوگی ✠

کلیسیا کی روحانی ترقی کے لئے چند مفصلہ ذیل باتیں بہت مفید ہیں ✠

پہلی یہہ کہ کلام الہی کو بہت احتیاط اور دعا کے ساتھ پڑھنا چاہیے کیونکہ جسطرح زندگی کے لئے غذا کا ہونا ضروری ہو اسیطرح روحانی ترقی کے تر و تازہ رکھنے کے لئے کلام بلا شک خوراک ہو جس جگہ فرصت علم اور طاقت ہو وہاں بائبل کیطرف توجہ نہ ہے تو وہاں رفتہ رفتہ شیطان کی بادشاہت زور پکڑیگی اور اُسکا حال خدا کی نظر میں نہایت ناپسند ہوگا۔ کامل نصیحت حاصل کرنے کے لئے یہی صرف ایک وسیلہ ہو داؤد فرماتا ہو کہ تیرا کلام میری باتوں کے لئے



چراغ ہی اور میری راہ کے لئے روشنی ہی۔ خداوند عیسیٰ مسیح کی پہچان جو حاصل کرنی چاہے اُسکے لئے ضرور ہی کہ وہ مقدور بھر کلام پڑھے اور سوچے۔ خداوند فرماتا ہی کہ نوشتوں میں ڈھونڈو کیونکہ وہ میری بابت بتاتے ہیں۔ اس حال میں اگر ہر ایک آدمی بائبل پڑھے تو کلیسا کی ترقی روز بروز بڑھتی جاویگی ✤

دوسرا۔ دعا کے فوائد کی بابت زیادہ کہنا ناممکن ہی کیونکہ دعا روح کی حقیقی زندگی ہی جیسا سانس بدن کے لئے ضروری ہی ویسا ہی دعا روح کے لئے ہی جسکے دل میں دعا کی خواہش نہیں وہ تاریکی میں ہی پولوس رسول فرماتا ہی کہ نت دعا مانگو بلا ناغہ دعا میں مشغول ہو خداوند نے اپنی مہربانی سے بتایا کہ جو کچھ تم میرے نام سے مانگوگے میں وہی دونگا۔ ایسی مفید اور عجیب چیز کو استعمال نہ کرنا کسی طور سے مناسب نہیں اسلئے اگر ہم اپنی ترقی اور کلیسیا کی ترقی چاہیں تو ہمارے لئے فرض ہی کہ ہم ہر جا اور ہر آن دعا میں مشغول رہیں ✤

تیسرا خانگی دعا۔ یہہ بھی بہت عمدہ اور مفید چیز ہی جو مسیحی اسکا مزہ چکھتا ہی وہی جانتا ہی یہہ دستور کلیسیا کے لئے مسیحی فوج بنانا ہی بائبل میں اس مفید نمونے کا ذکر بہت جگہ ہی ایماندار لوگ ہمیشہ اس پر بھروسہ کرکے خدا سے فضل مانگتے ہیں جسجگہ خانگی دعا پر توجہ نہیں ہی وہاں رفتہ رفتہ تاریکی آجاتی ہی اور لڑکے لڑکیاں بھائی بہن بیوی تک بھی اکثر مذہبی معاملہ میں بے پروا ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک آدمی اپنی چاروں طرف دیکھے اور سوچے تو معلوم ہو جائیگا کہ روح کو سرگرم رکھنے کے لئے خانگی دعائیں بہت ہی ضروری ہیں ✤

چوتھا سبت کو پاک رکھنا۔ مسیحی شروع سے خداوند کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے سبب اتوار کو اکٹھا ہوکے دعا و نماز میں مشغول رہتے تھے۔ یہہ دن بہت مفید ہی جسجگہ اس دن پر توجہ نہیں ہی وہاں سب لوگ خدا کو بھول جاتے ہیں اور خدا بھی اُنہیں چھوڑ دیتا ہی اور روحانی تاریکی اُنہیں اسطرح گھیر لیتی ہی کہ سب لوگ رفتہ رفتہ بہت ہی بُرے حال میں ہو جاتے ہیں۔ اسجگہ مسیحی خوبیاں مسیحی محبت مسیحی تعلیم اور دینی و دنیوی ترقی معدوم ہو جاتی ہی ✤

پانچواں۔ نماز۔ جسجگہ دو یا تین آدمی جمع ہوتے ہیں مسیح فرماتا ہی کہ میں اُنکے ساتھ ہوں۔ ہماری روحانی ترقی کے لئے اسلئے گرجا میں خاندان سمیت ہمیشہ جمع ہونا ہمارے لئے فرض ہی۔ جسوقت ہم وہاں یعنی خدا کے حضور میں حاضر ہوتے ہیں ہمیں سمجھنا چاہیے کہ ہم کس لئے اور کس جگہ حاضر ہیں جس وقت ہم گرجا میں حاضر ہوتے ہیں ہمیں ضرور نہیں کہ ہم مکان کیطرف یا اسباب کیطرف دھیان لگا دیں یہہ بھی ضرور نہیں کہ ہم خادم دین کی پوشاک کیطرف نگاہ رکھیں ہمیں خیال کرنا چاہیئے کہ اسوقت خداوند کا ایلچی گنہگاروں کو پاک خداوند خدا کے ساتھ جو آسمان اور زمین کا بادشاہ ہی ملانے کی خوشخبری دیتا ہی جو گرجا میں جانے کو پسند نہیں کرتا اُسے ہمسایہ مسیحی نہیں جانتے اگر وہ آدمی دولتمند اور عالم ہو تو اُسکے لئے وہ ایک قسم کی لعنت ہی ✤

چھٹا۔ ایمانداروں کے ساتھ صحبت۔ یہہ بھی مسیحیوں کے لئے بہت ہی ضرور ہی جو کوئی حقیقی ایمانداروں کو چھوڑکے غیروں کے ساتھ بہت ہی دوستی رکھتا ہی اُسکا دل روحانی معاملہ میں ٹھیک نہیں ہی ایسے لوگ اَوروں کے لئے ٹھوکر کے باعث ہیں ✤

ساتواں حقیقی مذہب۔ حقیقی مذہب کی بنیاد کلام الٰہی ہی اور جو کچھ کلام الٰہی ہمیں سکھاتا ہی وہی مفید اور کارآمد ہی روح کی ہدایت سے پولوس رسول فرماتا ہی کہ اگر ہم یا فرشتے کوئی انجیل تمہیں سُناویں جو حقیقی انجیل کے برخلاف ہی تو ملعون ہیں مکاشفات میں ظاہر ہی کہ کلام سے نہ گھٹانا چاہیئے اور نہ بڑھانا۔ اور جو کوئی ایسا کریگا اُسپر خدا کا قہر نازل ہوگا تمام (پراٹسٹنٹ) لوگ صرف بائبل پر بھروسہ رکھتے ہیں اور بائبل کی خالص نصیحت پر تکیہ کرتے ہیں ضرور ہی کہ سب مسیحی مسیح کی خاطر جو نجات دہندہ ہی اور جس نے تمام جھگڑے اور فساد دشمنی تعصب۔ جدائی ڈاہ حسد کو نیست و نابود کرنے کے لئے صلیبی موت اُٹھائی محبت سے غیر قوموں میں نمونہ بنیں تاکہ کوئی انہیں دیکھے مسیح کی بیش قیمت محبت دیکھ کے ان میں یعنے مسیحیوں میں شامل ہو جاوے ظاہرہ ملاپ کے لئے ہم حقیقی ملاپ کو نہ توڑیں ملاپ جو ہی محبت اور الفت راستبازی۔ غریبی فروتنی پر موقوف ہی کسی ظاہری چیز پر نہیں ہی اسلئے کلیسیا کی روحانی ترقی کے لئے بہت ہی ضروری ہی کہ سب مسیحی کیا انگریز کیا امریکی کیا ہندوستانی سب کے سب صرف بائبل پر بھروسہ رکھ کے محبت سے ملے جُلے رہیں۔ آمین ✤

گناہ کا بدلہ موت ہی

درپیش سب کے لئے ایک منزل عجیب ہی

غافل ہوش باش اجل عنقریب ہی

اے موت تیرا نام نوت ہو جائے تو اچھا ہی کیونکہ تو نے بادشاہوں اور نبیوں اور دین و دُنیا کے خیر خواہوں تک کو بھی نہیں چھوڑا ہی۔ اے ناظرین اخبار موت وہ ہی جو سب کو آئی ہی یہہ کسی کو نہ چھوڑیگی اور نہ اِسنے کسی کو چھوڑا ہی۔ اگر اسکا مفصل ذکر کیا جاوے تو علیحدہ ایک دفتر چاہیئے مگر میں بباعث طوالت مضمون زیادہ لکھنا نہیں چاہتا ہوں اور مطلب پر آتا ہوں یعنے مقام انبالہ میں ایک خوبصورت جوان ہونہار مسیحی جسکی عمر ابھی ۲۱ سال کی تھی اور تعلیمی لیاقت و حلیت و دینداری میں اُسکی شہرت تھی ۱۲ دسمبر کی رات کو بوقت ڈیڑھ بجے اِس موت نے اُسکا انتقال کیا۔ نام اِس مسیحی دیندار کا جی سی سٹورٹ صاحب تھا اور محکمہ کمسریٹ میں ہیڈ کلارک کے عہدہ پر ممتاز تھے افسوس ہی تو یہہ ہی کہ صاحب موصوف کے والد مسٹر جی اکیج

ٹ صاحب ایم۔ؤ پاسٹر امریکن مشن انبالہ (جگادھری)
جن کا یہی ایک اکیلا فرمانبردار فرزند تھا۔ اور بڑا افسوس
ہے کہ انکی شادی کو ابھی ڈیڑھ سال کا عرصہ گزرا ہے
اور اس صدمہ عظیم و درد انگیز کا مقابلہ کرنا پڑا۔ اور صدمہ
بھی ایسا کہ شائد اس کے سوا تمام عمر بھر میں انہوں نے نہ
دیکھا ہوگا۔ اُنکے رشتہ داروں خصوصًا والدین اور بیوی و
ہمشیرہ اور اُنکے دلی دوستوں کو گویا اندھیرا ہوگیا۔ دنیا کی
بے ثباتی کی تصویر کا نقشہ اُنکے دلوں پر کھنچ گیا ✣

اس ذکر کو اسی جگہ پر چھوڑ کر میں اپنے مسیحی بھائیوں
و ہندو و محمدی لوگوں کا خیال اسطرف متوجہ کرنا چاہتا
ہوں کہ حیف صد حیف تمام بنی آدم پر کہ ہم اپنی ہستی کا
یہ حال سُنتے اور بچشم خود دیکھتے ہیں مگر تو بھی اپنی حقیقی
آنکھ نہیں کھولتے ہیں۔ اس چند روزہ اور لاثانی زندگی
کی دیدہ و دانستہ کچھ بھی قدر و منزلت نہیں کرتے ہیں
یا یوں کہیں کہ ہم کبھی سوچتے بھی نہیں کہ ہم کیا ہیں اور
یہاں پر کیا کر رہے ہیں اور پھر کس جگہ چلے جاوینگے۔ اور
وہاں پر خداوند عادل کو بروقت عدالت کیا جواب دینگے ✣

اے میرے پیارے بھائیو دنیا میں چند چیزیں ہمکو
نظر آتی ہیں کہ جن سے ہم اپنی زندگی کی قدر و منزلت کا عمدہ
سبق حاصل کر سکتے ہیں۔ ذرا گھڑی ہی پر خیال کر کے سوچو
کہ اُسکے پُرزے کیسے تیز رفتاری سے ایک حد سے دوسری
حد تک چل رہے ہیں۔ کیا ہمکو اپنی غفلت چھوڑنے کے لئے
اُس سے سبق حاصل نہ کرنا چاہئیے۔ یہ جانکر کہ ہماری پیاری
زندگی کے تمام گھنٹے آناً فاناً میں اُڑتے جاتے ہیں۔ افسوس
کہ ہم گھنٹے کی آواز کی پرواہ نہیں کرتے جو ہمکو بار بار پکار
کر یہ سناتا ہے کہ اے بیخبر یہ گھڑیال تجھے دیتا ہے منادی ✣
ایک اَور تیری عمر سے اب اسنے گھٹا دی۔ اور کہتی ہے کہ اب
دو بجے ہیں بیدار ہو جاؤ۔ اب ۳ بجے ہیں ہوشیار ہو۔ کب تک
بیخبر و بے فکر خواب غفلت میں پڑے رہوگے۔ اس پر طرفہ
کہ ہمارے کانوں پر جوں بھی رینگتی ہوئی معلوم نہیں ہوتی۔
اور ہمکو اپنی عاقبت اندیشی سے صرف کار ہے نہ کچھ غرض ہے اور
نہ واسطہ ✣

جہاں پر دو چار بے فکرے جمع ہوئے اور گپ شپ
اِدھر اُدھر کی اُڑنی شروع ہوئی۔ تو پھر یہ خبر نہیں رہتی ہے
کہ دن کدھر جاتا ہے اور رات کدھر گزرتی ہے۔ یہانتک کہ
اگر حد سے زیادہ ضروری کام بھی فوت ہو جاویں تو کچھ پرواہ
نہیں ہے۔ افسوس یہی غفلت اور لاپرواہی سدوم کی غارتی
کا سبب اور نوح کے طوفان کا باعث ہوئی۔ افسوس کہ
ہماری ناعاقبت اندیشی اور غفلت کے دن و گھنٹے اور رات
چلی گئی ہے اور آج تک ہمکو خبر نہوئی اور عاقبت اندیشی و کلام الٰہی
کا ذکر و فکر بھولے سے بھی ہمارے خیال و دل میں نہیں آتا۔ اور
اگر گرجا یا مندر و مسجد میں گئے بھی تو اُسی وقت خانگی فسادوں کی
بوچھاڑ شروع ہو جاتی ہے ✣

اب جائے غور ہے کہ جس انسان نے ایک سکنڈ بھی
بھی ہوشیاری و عاقبت اندیشی میں نہ گزارا ہوگا اُس نے
اپنی بیش قیمت و لازوال اور لاثانی زندگی کو کھو دیا کہ نہیں۔
عدل اور انصاف کے روز وہ خدا کو کیا مونہہ دکھلائیگا۔
اور کیا جواب دیگا۔ اُسوقت کا پچھتانا کام نہ آئیگا اور اُسوقت
بجز رونے اور دانت پیسنے کے اَور کیا ہوگا۔ سچ ہے کہ۔
گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں ✣ سدا عیش دوراں دکھاتا نہیں

راقم ——
محکم چندوت جشر امریکن مشن صدر انبالہ ۱۵ دسمبر ۱۸۹۳ء

اخبارات برقی

کلکتہ ۹ دسمبر۔ یورپین اور اینگلو انڈین ڈیفنس ایسوسی ایشن
کے پاس ۸ دسمبر کو لنڈن سے ایک تار آیا ہے کہ چونکہ لارڈ کیمبرلے
کی طرف سے مسٹر ایگنس کے اس دعوی کا کہ واقعہ میں جو گفتگو
ہوئی تھی اُسکو شائع کردیں۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ مسٹر ایگنس
نے ملاقات کی پوری رپورٹ جیسا کہ بعد میں لکھی گئی تھی جواب
کا صرف وہ حصہ بچاکر کہ جسکو لارڈ کیمبرلے نے اعتباری کہا
تھا شائع کردی۔ مسٹر ایگنس نے یقینی طور پر کہا کہ لارڈ
کیمبرلے نے ٹھیک وہی الفاظ استعمال کئے تھے جن کا سابق
میں تار دیا گیا تھا ✣

لنڈن ۹ دسمبر۔ شہزادہ جرمنی کی ملاقات پوپ سے
پایۂ تصدیق کو پہونچ گئی ✣

برلن ۹ دسمبر۔ حسب درخواست شہنشاہ جرمنی۔ شہزادہ
جرمنی شاہ اٹلی سے ملاقات فرمائینگے اور اسکے بعد پوپ سے
ملینگے ✣

لنڈن ۹ دسمبر۔ برٹش گورنمنٹ کو ٹرکی کے جنگی جہازوں کے
بحیرہ قلزم میں آنے پر کچھ اعتراض نہیں۔ بشرطیکہ وہ برٹش جنگی
جہازوں کے ساتھ ملکر کارروائی کریں ✣

لنڈن ۱۰ دسمبر۔ مسٹر ارتھر ویلزلی پیل نے جو وارک
کی طرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہیں ہوس آف کامنس کا عہدہ
سپیکر قبول کر لیا ہے ✣

وزیر آباد ۱۰ دسمبر۔ آج افسران پنجاب ناردرن سٹیٹ ریلوے
نے شاخ سیالکوٹ کا ابتدائی ملاحظہ فرمایا۔ اور امتحانًا ٹرین
سیالکوٹ تک گئی۔ جہاں بڑی کثرت کے ساتھ لوگ اسکے
دیکھنے کو جمع تھے۔ سیالکوٹ اسٹیشن کی ابھی تعمیر شروع
ہوئی ہے ✣

بمبئی ۱۱ دسمبر۔ آج صبح بمبئی بنک کا ہیڈ صراف جیلخانہ میں
مرگیا۔ کچھ عرصہ ہوا اسکے پاس جسقدر مال نقد تھا اس کی
پڑتال کرنے پر دریافت ہوا تھا کہ اسنے ۹۶ ہزار روپیہ بنک
کا غبن کیا تھا۔ وہ مسن آدمی تھا اور جسوقت اسکی خیانت
طشت ازبام ہوئی تو اسکی صحت نے بالکل ہی جواب دیدیا ✣

کلکتہ ۱۱ دسمبر۔ کل رات شاہی ملاقاتیوں کے اعزاز میں
آتشبازی کا تماشا اور روشنی بڑی عمدگی سے ہوئی۔ فورٹ ولیم

ہائی کورٹ عجائب گھر۔ تمام جہاز۔ اور بہت سی سرکاری عمارتیں نہایت بڑی خوبی کے ساتھ روشنی کیگئی گھوڑ دوڑ کے میدان کی طرف جو سڑکیں آتی جاتی ہیں انپر دو طرفہ رنگ برنگ کی روشنی سے بہت خوشنما گلکاری کی ہوئی تھی اور برقی روشنی نے جو کچھ کچھ فاصلہ پر تھی روشنی کی رونق کو دوبالا کر دیا تھا جناب ڈیوک اور ڈچز نے معہ لارڈ اور لیڈی رپن کے سٹینڈ اعظم پر جا کر روشنی کا ملاحظہ فرمایا جناب ڈیوک ممدوح نے ۹ بجے پر ۲۵ منٹ کے بعد بذریعہ سپیشل ٹرین ہوڑہ کو نہضت فرمائی لارڈ ولیم برسیفورڈ اور دسیرائے کے دو ایڈیکانگ کیمپ تا اسٹیشن آپ کے ہمرکاب تھے۔ ان کے پہونچتے ہی بہت سی لیڈیوں اور انگریزوں نے جو جمع تھے خوشی کے نعرے مارے۔ سٹیشن اور سڑک کا پل بڑی خوبی سے آراستہ تھے اور روشنی سے جگمگا رہے تھے۔ نمائشگاہ ہر روز مکمل ہوتی جاتی ہے۔ اور دیکھنے والوں کی تعداد روز افزوں ہے کل بارہ ہزار سے زیادہ آدمیوں نے اسکو دیکھا +

پیرس ۱۰ دسمبر۔ کمرہ نائبوں نے آج ٹانکن کے لئے ۹۰ لاکھ فرینکس کے قرضہ کا بل پاس کر دیا ہے کمرہ مذکور نے کثرت رائے سے وزارت پر اپنے اعتماد کا ووٹ بھی پاس کیا۔ ایم فیری نے کمرہ مذکور میں بیان کیا کہ قطعی طور پر اتفاق کی بنیاد نہ ہونے کی صورت میں یہہ ناممکن ہے کہ فرانس مقام بکینہ پر چڑھائی کو ملتوی کر دے +

لنڈن ۱۱ دسمبر۔ گلاسگو کے کمرہ تجارت نے لارڈ کمبرلے کی خدمت میں ایک عرضداشت ارسال کی ہے جس میں اس امر پر زور دیا ہے کہ ہندوستان میں اس ملک کی سرسبز علاقہ جات کی آمد غلہ کی سہولیت کے لئے ریلوں کو وسعت دینے کی بڑی ضرورت ہے +

مسٹر ٹینی سن کو بیرن بنایا گیا +

کلکتہ ۱۱ دسمبر۔ ڈیفنس ایسوسی ایشن کو ایک تار ۱۰ تاریخ کا لنڈن سے بدیں مضمون آیا ہے کہ اسی تاریخ کے ٹائمز میں آنریبل ڈبلیو ڈبلیو ہنٹر کی ایک طویل چٹھی شایع ہوئی ہے جسمیں اُنہوں نے

اُمیدی سولینوں کی حقوق کی حمایت کی ہے۔ اور ہائی ڈسے کیمبل۔ میلن ایڈن۔ مین۔ ہاب ہاؤس۔ سٹوکس۔ اور البرٹ صاحب کا حوالہ دیا جیسا کہ ایورس تامسن اور سٹیفن صاحب نے انکی مخالفت کی تھی ٹائمز نے بڑے زور سے مسٹر ہنٹر کو لیا ہے کہ صرف اُمیدی اور امتحانی سولینوں کی تفاوت کو ہی لئے نالاں رہے ہیں جو انکے اختیار سماعت کے سوال کے متعلق بالشبہ بہت ضروری ہے۔ ٹائمز یقینی طور پر بیان کرتا ہے کہ جن لوگوں کا حوالہ دیا گیا ہے اُنہیں سے بعض موجودہ بل کے مخالف ہیں۔ اور کہ موجودہ ہنگامہ اور کشاکشی ہی جو دیسیوں اور انگریزوں کے درمیان ہے بل کی خرابی ظاہر کرنے کے لئے کافی ہے +

لنڈن ۱۲ دسمبر۔ حضور ملکہ معظمہ کا جنگی جہاز ونجینس مقام سقم پر گولہ باری کر رہا ہے تاکہ پہاڑی آدمیوں کو جو اس شہر کو دھمکی دے رہے ہیں خوف زدہ کرے۔ مسٹر پارنل نے کل ڈبلن میں ۳۸ ہزار سٹرلنگ کا انعام لیتے وقت اول سپنسر اور مسٹر ٹریولین پر بڑی سختی سے حملہ کیا انہوں نے ایرلنڈ والوں کو صلاح دی کہ صبر کو کام میں لائیں۔ اور کہا کہ اسکو اعتماد کلی ہے کہ ایرلنڈ کو آزادی مل جائیگی +

قاہرہ ۱۲ دسمبر۔ قلعجات ڈیوم اور شنٹ کی فوج خرطوم میں پہونچ گئی۔ مہدی دارفر کو دس ہزار آدمی بھیجنے والا ہے + بیکر پاشا دس ہزار آدمیوں کی کمان لینگے۔ جن میں جنڈ راری بدوی اور حبشی ملے جلے ہیں +

واشنگٹن ۱۲ دسمبر۔ وکلا کے ہوس میں ایک رزولیوشن پیش ہوا ہے کہ چاندی کے سکوں کی قیمت مقرر کر کے تجارتی ڈالر ونکو اٹھا دیا جائے +

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ مسٹر ویسٹ لبرل۔ امیدوار کو کثرت رائے سے انبروچ کیطرف سے ممبر منتخب کیا + مسٹر جارلے کنسرویٹو امیدوار کو شکست ہوئی +

بمبئی ۱۲ دسمبر۔ ولائیت کے اخبارات بابت ہفتہ مختتمہ ۲۲ نومبر میں مفصلہ ذیل خبریں مندرج ہیں + سینچہ ڈکوریہ کے لنڈن کے کارسپانڈنٹ نے اس افواہ

کو تازہ کیا ہے کہ لارڈ لارنس لارڈ ڈفرین کے جانشین ہونیکو لارڈ مارک کرنے ٹائمز کو ایک چٹھی اس مضمون کی لکھی ہے کہ جنرل پاشا کی فوج کی تعداد آٹھ اور دس ہزار کے بیچ میں تھی۔ اور خدیو نے ۲۵ ہزار کا وعدہ فرمایا تھا۔ اور پھر اسکے ساتھ بھی نہ فوجی شفاخانہ تھا۔ اور نہ محکمہ کمسریٹ +

حضور ملکہ معظمہ کی صحت میں بمورل جانسے اسقدر ترقی ہو گئی ہے کہ اب بلا دقت چل پھر سکتی ہیں۔ اگرچہ ابھی سیڑھیوں سے اُترنے چڑھنے کی طاقت نہیں آئی +

بمبئی ۱۲ دسمبر۔ بمبئی گزٹ کے ایک خاص کارسپانڈنٹ نے جو اس فوج کے ساتھ ہے جو حسب الحکم گورنمنٹ ہند واسطے رفع کرنے ہنگامہ بیکانیر گئی ہے اس کوچ کی تفصیل بیان کر کے لکھا ہے کہ تمام فوج جنرل گلبی کے زیر کمان ہے اور کپتان سٹیونس اس فوج کے سٹاف افسر مقرر کئے گئے ہیں۔ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل فوج کے ہمراہ ہیں شنبہ کو فوج شہر بدسر کیطرف کوچ کریگی جو باغی ٹھاکروں کا ہے۔ ٹھاکر سنگہ باغیوں کے سرغنہ نے تمام عورتوں اور ناقابل جنگ آدمیوں کو باہر بھیجدیا اور خود قلعہ بندی کر لی ہے اسکے پاس ۲۵ ہزار آدمیوں کی جمعیت ہے۔ دربار بیکانیر کی فوج جسکی تعداد ایکہزار ہے اب سجانگڈھ میں ہے جو بدسر سے قریب ۴ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور بہادر سنگہ کی حرکات کو دیکھ رہی ہے +

دورہ جناب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب

۱۷ ستمبر کو پنڈ دادنخان۔ ۱۸ کو مقام ۱۹ کو کھیوڑا۔ ۲۰ کو چوہا سیدن شاہ۔ ۲۱ کو کنوالہ ۲۵ کو کار کہار ۲۳ کو مقام ۲۴ کو نور پورہ ۲۵ کو ٹیلائی ۲۶ کو سوڈہی۔ ۲۷ کو کتھوائی ۲۸ کو کونڈ ۲۹ کو خوشاب۔ ۳۰ کو مقام ۳۱ کو شاہ پور یکم جنوری کو مقامی دربار ۲ کو کالرا کو دیکھینگے ۳ کو خوشاب ۴ کو ہڈالی ۵ کو بدھاٹوانہ ۶ کو مقام ۷ کو ادہی سرگال ۸ کو جنڈانوالہ۔ ۹ کو مقام ۱۰ کو ہنیو۔ ۱۱ کو کالا نجنہ ۱۲ کو دریا خان۔ ۱۳ کو مقام ۱۴ کو ڈیرہ اسمعیل خان ۱۵ کو مقام ۱۶ کو ٹانک ۱۷ و ۱۸ کو مقام

۱۹ کو ڈیرہ اسمٰعیل خان ۲۰ کو مقام ۲۱ کو مجبوکہ ۲۲ کو بھکر ۲۳ کو بھیل ۲۴ کو کرور ۲۵ کو دچرکہ ۲۶ کو لیہ ۲۷ کو مقام ۲۸ کو کوٹ سلطان ۲۹ کو ڈیرہ دین پناہ ۳۰ کو کوٹ ادو ۳۱ کو سنانواں یکم فروری کو قریشی ۲ کو مظفر گڈھ ۷ کو مقام ۸ کو شیر شاہ ۹ کو ملتان ۱۰ تا ۱۲ مقام یہاں سے ۱۳ کو بذریعہ ریل بہاولپور میں تشریف لیجاوینگے اور ۱۵ کو رونق افروز لاہور ہونگے۔

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب

بابت ہفتہ مختتمہ ۱۱ دسمبر ۱۸۸۳ء

دہلی۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ کسیقدر ارزاں ہوگیا ہے+

حصار۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ بدستور ہے+

انبالہ۔ صحت اور فصل ربیع کی امید عمدہ ہے نرخ بدستور ہے+

جالندھر۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے+

امرتسر۔ صحت اچھی ہے۔ نرخ سستا ہوتا جاتا ہے+

سیالکوٹ۔ صحت اور فصل کی عمدہ امید ہے نرخ بدستور ہے+

فیروزپور۔ صحت عمدہ ہے۔ تخم ریزی فصل ربیع ہو رہی ہے۔ نرخ غلہ جو و نخود و جوار کسیقدر ارزاں ہوگیا ہے۔ اور نرخ غلہ گندم کسیقدر گراں ہوگیا ہے+

لاہور۔ صحت اور فصل کی امید اچھی ہے۔ نرخ بدستور ہے+

راولپنڈی۔ صحت اور فصل ربیع کی امید عمدہ ہے۔ نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے+

شاہپور۔ صحت عمدہ ہے۔ تخم ریزی فصل ربیع ہو رہی ہے۔ نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے+

ملتان۔ صحت عمدہ ہے۔ تخم ریزی فصل ربیع قریباً تمام ختم ہوچکی۔ نرخ بدستور ہے+

ڈیرہ اسمٰعیلخان۔ صحت اور فصل کی امید عمدہ ہے۔ نرخ بدستور ہے+

پشاور۔ مرض چیچک تاحال بدستور ضلع میں پھیلا ہوا ہے۔ نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے+

کیفیت عام

اس ہفتہ میں بارش نہیں ہوئی۔ ضلع پشاور میں تاحال مرض چیچک بدستور پھیلا ہوا ہے دیگر مقامات میں صحت عمدہ ہے۔ تخم ریزی فصل ربیع قریباً ختم ہوچکی ہے+

رائے بہادر پنڈت بہاری لال اکسٹرا جوڈیشنل اسسٹنٹ ڈیرہ غازیخان کو یکم جنوری ۱۸۸۴ء سے ایک ماہ کی رخصت عطا ہوئی ہے اور آیم ایل ڈیمس صاحب بہادر انکے ایام رخصت میں عہدہ جوڈیشنل اسسٹنٹی ڈیرہ غازیخان کا کام کرینگے+

۳۰ دسمبر ۱۸۸۳ء سے صاحبان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران پنجاب مندرجہ ذیل ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو تبدیل ہونگے+

جے گولڈنی صاحب بہادر ضلع کانگڑہ سے ضلع ڈیرہ غازیخان کو تبدیل ہونگے+

خان بہادر خدا بخش ضلع ڈیرہ غازیخاں سے ضلع فیروزپور کو اور ایف فیلڈ صاحب بہادر ضلع فیروزپور

لودیانہ

لودیانہ اور فیروزپور کے درمیان جو ایک ریلوے لاین کے لئے عرصہ دراز سے گفتگو ہو رہی تھی غالباً اب وہ بہت جلد بننے والی ہے۔ انگلنڈ کی ایک کمیٹی نے گورنمنٹ ہند سے اس لاین کی طیاری کی نسبت تجاویز پیش کی ہیں اور یقین کیا جاتا ہے کہ انکی تجاویز منظور ہوئی ہیں اور اب اس بارے میں نامہ و پیام جاری ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ بہت ہی جلد یہہ کام شروع ہوگا+

یکم جنوری کو بتقریب یادگار خطاب قیصر ہند ایک جلسہ بڑا بھاری منعقد ہوگا جس میں مدارس کے طلبہ کو انعام دیا جاویگا اور گھوڑ دوڑ وغیرہ تماشے ہونگے مفصل کیفیت ہفتہ آیندہ میں درج ہوگی+

شہر میں سانڈوں کی اب بہت کثرت ہوگئی ہے اور گلی کوچوں میں پھرتے ہیں اور چند آدمیوں کو ہفتہ گذشتہ اور ہفتہ حال میں نقصان پہنچ چکا ہے اگر یہہ شہر بدر کئے جاویں تو بہتر ہے+

افسوس ہے کہ ہمارے ملک میں گالی دینے کا رواج بہت ہے اب اکثر دیسی عدالتوں میں بھی کہیں کہیں اسکا رواج ہونے لگا ہے۔ ہماری دانست میں اس امر کا جو قانوناً منع ہے انسداد ہونا چاہئے۔ گالی دینے والے حاکم مقرر نہ کئے جاہئیں۔ اور اگر کہیں ہوں بھی تو اُن کو تنبیہاً کچھ عرصہ تک معطل کرنا عام خلایق پر مہربانی کرنی ہے۔ بشرط فرصت اسپر مفصل لکھا جاویگا+

مژدہ! مژدہ! مژدہ!

رسالہ **اظہار عیسوی** (مولفہ پادری جی ایل ٹھاکر داس) تحقیقی جواب رسالہ اعجاز عیسوی (مولفہ مولوی رحمت اللہ) کا چھپکر تیار ہوگیا ہے شائقین محققوں اور ناظروں کو اطلاع دیجاتی ہے کہ مجھہ مشتہر سے قیمت بھیجکر منگالیویں قیمت معہ محصول ایک روپیہ ۲ ہے جو کہ بذریعہ آرڈر یا پوسٹل نوٹ روانہ کیجاوے۔ یہ پیچ شاسب ندلے جائنگے اظہار عیسوی ساڑھے چار سو صفحہ کی کتاب ہے۔ خط کی صفائی وہ ہے کہ نولکشور کے مطبع کو مات کرتی ہے کیونکہ کتاب ہذا سفیر ہند پریس امرتسر میں چھپی ہے+

کمتوین رلیجس بک سوسائٹیوں کی توجہ کا بھی امید وار ہے+

المشتہر

پادری جی ایل ٹھاکر داس

پسرور ضلع سیالکوٹ۔

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا!